REGD No. L. 5254

135

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوٹ نمبر ۹ م

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۱ ظہور ۱۳۳۶ھش ۱۱ اگست ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۸۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— لاہور ۸ اگست (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"نقرس کے درد میں کچھ اضافہ ہے جس کی وجہ سے کچھ حرارت بھی رہی کبھی کبھی سانس کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔ اور ضعف بدستور ہے۔

احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۱۰ اگست۔ حضرت سید حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق آج صبح کی رپورٹ ہے۔ کہ "رات قدرے آرام سے گذری۔ لیکن صبح سے پھر گردے کا درد تیزی سے شروع ہو گیا ہے۔ تین روز سے کوئی غذا نہیں کھائی۔ جس کی وجہ سے نقاہت اور زیادہ ہو گئی ہے"۔

احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

نزوا کے قریب باغیوں نے سلطان اور برطانیہ کی فوجوں کو پسپا کر دیا

عرب لیجن کے سابق کمانڈر سر گلب پاشا نے مشترکہ فوجوں کی کمان سنبھال لی

مسقط ۱۰ اگست۔ عمان میں حالیہ بغاوت کو فرو کرنے کے لئے برطانوی افسروں کی نگرانی میں سلطان اور برطانیہ کی جو مشترکہ فوجیں نزوا کی طرف بڑھ رہی تھیں۔ کل باغیوں نے ان کا سخت مقابلہ کیا۔ جس کی وجہ سے وہ پیچھے ہٹ گئی ہیں۔ باغی فوجوں کی قیادت امام غالب بن علی کے چھوٹے بھائی طالب بن علی کر رہے ہیں۔ برطانوی فوج کے کمانڈر بریگیڈیر رابرٹسن نے کہا ہے کہ جب باغیوں نے برطانوی فوجوں کا سخت مقابلہ کیا۔ تو وہ اپنی فوجوں کو قریب کے ایک گاؤں میں واپس لے آئے۔ بریگیڈیر رابرٹسن کا کہنا ہے کہ باغیوں کی فوجوں نے جس قدرت سے ہمارا مقابلہ کیا ہے۔ وہ ہماری توقع کے سراسر خلاف تھا

برطانوی کمانڈر نے کہا ہے۔ کہ برطانوی فوج اب اس بغاوت کو جلد ختم کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے اور باغیوں کے اڈوں پر وسیع پیمانہ پر ہوائی حملوں کا پروگرام بنا رہی ہے۔

ادھر ماسکو ریڈیو نے خبر نشر کی ہے۔ کہ عمان کی بغاوت کو کچلنے کے سلسلے میں اب عرب لیجن کے سابق کمانڈر گلب پاشا نے سلطان اور برطانیہ کی مشترکہ فوجوں کی کمان سنبھال لی ہے۔

کشمیر کے باشندے تہیہ کر چکے ہیں کہ وہ غلامی کے طوق کو اتار پھینکیں گے

مقبوضہ کشمیر میں بموں کے دھماکے بغاوت کا پیش خیمہ ہیں (سردار ابراہیم)

مظفر آباد ۱۰ اگست۔ آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے تمام باشندوں نے بلا اختلاف مذہب و ملت اس امر کا تہیہ کر لیا ہے۔ کہ وہ غلامی کا طوق اتار پھینکیں گے۔ سردار محمد ابراہیم نے کہا ہے کہ حال ہی میں سرینگر میں بموں کے جو دھماکے ہوئے ہیں وہ بغاوت کا پیش خیمہ ہیں۔ جو کسی بھی وقت پھوٹ پڑے گی۔ صدر آزاد کشمیر نے مزید کہا۔ آزاد کشمیر کے باشندے اپنے بھائیوں کی ہر ممکن امداد کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اقوام متحدہ کی جنگ بندی کی لائن کا احترام انہیں اس سے روکتا ہے۔ سردار محمد ابراہیم نے اس یقین کا اظہار کیا۔ کہ مسٹر سہروردی کی قیادت میں کشمیر کا مسئلہ جلد حل ہو گا۔ انہوں نے اپنے حالیہ دورہ میں کشمیر کے مسئلہ کی بڑی خوبی سے وکالت کی ہے۔

مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے سے انکار

سلامتی کونسل میں بھارت کی یادداشت

نیویارک ۱۰ اگست۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے نے سلامتی کونسل کے صدر کو ایک یادداشت بھیجی ہے جس میں بھارت کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں مسلم اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششوں کے الزام کی تردید کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل پاکستان نے سلامتی کونسل میں ایک یادداشت پیش کی تھی کہ بھارت ایک سوچے سمجھے ہوئے منصوبہ کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں مسلم اکثریت کو ختم کرنے کے لئے غیر مسلموں کی کثیر تعداد کو مختلف جگہوں پر آباد کر رہا ہے۔ اور اس سلسلہ میں کشمیر، ریاسی اور راجوری وغیرہ کا نام بھی لیا گیا تھا۔

ترکی شام کی سرحدوں پر فوجیں جمع کر رہا ہے

ترکی ریڈیو کی تردید

انقرہ ۱۰ اگست۔ ترکی ریڈیو نے شام کے اخبارات کی ان خبروں کی تردید کی ہے کہ ترکی شام کی سرحدوں پر اپنی فوجیں جمع کر رہا ہے

ایجنسی الفضل گجرات

۲۰ اگست ۱۹۵۷ء سے ایجنسی الفضل گجرات شہر بوجہ بقایا بند کر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ لہذا ہمارے جو احباب گجرات ۲۰ اگست کے بعد اخبار الفضل لینا چاہیں وہ اپنے ڈاک کے مکمل پتہ معہ قیمت سہ ماہی، ششماہی یا سالانہ ہمیں ارسال کر دیں۔ تا ان کی خدمت میں الفضل باقاعدہ بھیجتا رہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب تاحال تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ بخار کے علاوہ گلے کی خرابی اور تنفس کی تکلیف بھی ہے۔ احباب خان صاحب موصوف کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ اگست ۵۵ء

جماعت احمدیہ کا موقف

ہمارے ملک میں اور دیگر اسلامی ممالک میں پچھلے سو سال میں بہت سی اسلامی تحریکیں اٹھی ہیں ان میں سے اکثر تو آغاز ہی سے سیاسی یا معاشرتی تھیں۔ لیکن بہت سی ایسی بھی تھیں جن کا مقصد تبلیغ و اشاعت اسلام بتایا جاتا تھا۔ لیکن ایسی تمام تبلیغی تحریکیں بھی اپنے مقصد سے ہٹ کر سیاسی طوفانوں میں گم ہو گئیں اور یا پھر خلوص کی کمی کی وجہ سے پنپ نہ سکیں۔

اگرچہ اکثر ایسی تحریکیں اپنے آپ کو خالص مذہبی بیان کرتی رہی ہیں اور سیاست سے الگ رہنے کا ادعا بھی کرتی رہی ہیں۔ لیکن سوا ایک آدھ کے تمام کی تمام سیاست کی نذر ہو گئیں۔ اصل بات یہ ہے کہ کسی ملک میں رہ کر بہت مشکل ہوتا ہے کہ مقامی سیاست سے بچ کر اپنی سرگرمیوں کو کوئی تحریک جاری رکھے۔

ایسی ایک آدھ جماعتوں میں سے بھی صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جو اصولی طور پر ہر سیاسی طوفان سے بچ کر صحیح سالم نکلی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کو آغاز ہی سے یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اس زمانہ میں اسلام ہی ایک ایسا دین ہے۔ جو پر امن طریقوں سے ساری دنیا میں پھیل سکتا ہے۔ اسلام کے اصول چونکہ عقلی معیار پر بھی پورے اترتے ہیں اس لئے امن کا زمانہ ان کی فتح کے لئے بہترین زمانہ ہے۔ اس کے پاس چونکہ ٹھوس دلائل ہیں جو عقل کو بھی اپیل کرتے ہیں اور جذبات میں بھی توازن قائم کرتے ہیں اسلئے آج کے زمانہ میں جس طرح جبر و اکراہ ناکام ہے اسی طرح محض جذباتیت بھی ناکام ہے۔ سائنس اور اس کی بنیادوں پر جو فلسفہ پروان چڑھا ہے اسی کی وجہ سے دنیا جذباتیت اور جبر و اکراہ دونوں سے سخت نفور ہو چکی ہے اور حقیقت پسندی کی خوگر ہوتی جا رہی ہے۔

اسلام بے شک سیاست کے لئے بھی مبنی بر تقویٰ اصول پیش کرتا ہے اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ دین کو سیاست سے جدا رکھنا چاہیئے اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہوتا کہ اسلام نے جو اصول سیاسی اصلاح کے لئے دئے ہیں ان پر عمل نہ کیا جائے بلکہ اس کی غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ چونکہ اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور کافۃ الناس کی فلاح کے لئے کسی تبلیغی جماعت کو کسی ایک خطہ یا ملک کی سیاست کے ساتھ جوڑ دینا یا کسی ملک میں دین کی بناء پر الگ سیاسی پارٹی بنانا اسلام کی عالمگیر حیثیت کو نقصان پہنچانا ہے۔

آج نیشنلسٹی پر بہت زور دیا جاتا ہے اور ہر ایک ملک اپنی الگ سیاسی حیثیت قائم رکھنے میں پوری پوری آزادی کا مدعی ہے چنانچہ حق خود ارادیت کا اصول آج بہت مقبول ہے۔ ایسی صورت میں اسلام جیسے عالمگیر دین کو کسی قوم یا ملک کی سیاست سے جوڑنا اس کی تبلیغ و اشاعت اور عالمگیر اسلامی اتحاد کے راستہ میں ایک بھاری پتھر کھڑا کرنے کے مترادف ہے۔

جماعت احمدیہ اسی وجہ سے کسی ملک کی سیاست میں بطور ایک سیاسی پارٹی کے حصہ نہیں لیتی بلکہ سیاست کو ان لوگوں پر چھوڑ دیتی ہے جو اس میں دلچسپی لیتے ہیں اور اس کے اہل ہیں۔ اور جو سیاسی کاروبار کو باحسن وجوہ سرانجام دے سکتے ہیں البتہ بطور کسی ملک کا شہری ہونے کے ملک کے سیاسیین کو اسلامی تقویٰ کے اصولوں کی طرف توجہ دلانا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسلامی تقویٰ کو قائم کرنا ضروری ہے نہ صرف بطور واعظ کے بلکہ اپنے نمونے سے

جماعت احمدیہ تمام زندگی کے شعبوں میں جس میں سیاست بھی شامل ہے بغیر سیاسی غلبہ کی خواہش کے اسلامی اخلاق قائم کرنا چاہتی ہے تبلیغی پہلو کسی خاص ملک کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ وہ ہر ملک میں ایسا پر امن انقلاب پیدا کرنا چاہتی ہے جس میں اسلامی اقدار زیادہ سے زیادہ ترقی کر سکیں اور آخر تمام دنیا میں صرف اسلام کے اصول رائج اور اسلامی معاشرہ قائم ہو جائے۔

جماعت احمدیہ کا اصل مقصد تمام دنیا میں دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہے اور تبلیغی پہلو بھی اسی کا ایک حصہ ہے۔ اور یہ ایسا کام ہے کہ کسی خاص ملک کے سیاسی جوڑ توڑ میں غرق ہو کر سرانجام نہیں دیا جا سکتا۔ اسلئے وہ ہر ملک کی سیاست سے اپنی سرگرمیوں کو الگ رکھتی ہے۔ اور نہ قانوناً قائم شدہ حکومت سے الجھنا چاہتی ہے۔ بلکہ جہاں تک ملکی امن و سلامتی اور عدل و انصاف کا تعلق ہے حکومت کا ہاتھ بٹانا چاہتی ہے اور اس کے کاروبار میں رخنہ اندازی نہیں کرنا چاہتی۔

جماعت احمدیہ کا یہ موقف مستقل حیثیت رکھتا ہے اور اس کی بنیاد اسلام کے عالمگیر اصول پر ہے۔ لہذا یہ جماعت کے ایمان میں داخل ہے اور دنیا اسکو جانتی ہے۔

مسرفانہ تکلف

مندرجہ بالا عنوان کے تحت روزنامہ آفاق لاہور . . . نے حسب ذیل عبارت بغیر افزود نوٹ لکھا ہے:۔

"کوئٹہ کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات ستمبر کے اوائل میں ریڈیو پاکستان کوئٹہ کا افتتاح کریں گے کوئٹہ سٹیشن کے سلسلے میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ وہاں سے اب باقاعدہ طور پر پروگرام نشر ہو رہے ہیں۔ اور ان کی تفصیل ریڈیو جریدہ میں درج کی جاتی ہے۔

اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ آئندہ ماہ "افتتاح کی تقریب" محض ایک رسمی بات اور مسرفانہ تکلف سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ معلوم نہیں کہ ارباب اختیار ایسے نمائشی امور میں کیوں وقت اور قومی روپیہ ضائع کرتے ہیں۔ کسی قومی منصوبے کے آغاز اور تکمیل کے وقت تو ایسی تقاریب سمجھ میں آسکتی ہیں۔ لیکن ایک ادارے کے کچھ عرصے تک کام کرتے رہنے کے بعد افتتاحی تقریب ہر لحاظ سے مضحکہ خیز معلوم ہوتی ہے۔

واقعی یہ مسرفانہ تکلف ہے۔ قوم کا روپیہ اس طرح ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر یہی روپیہ روزنامہ آفاق کو دیا جاتا تو بڑے کام آتا۔

آخر ریڈیو کا ملک و قوم کو کیا فائدہ؟ جبکہ جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کرتا ہے نہ اس کے خلاف منافرت پھیلاتا ہے۔

درخواست ہائے دعا

میرے لڑکے عزیزم طاہر احمد صاحب نسیم نے امسال بی۔اے کا امتحان دیا تھا۔ جس میں وہ خدا کے فضل اور بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے پاس ہو گیا ہے اور اب عزیز ایم۔اے کی تعلیم کے لئے یونیورسٹی میں داخلہ لے رہا ہے۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی عزیزم کو اپنے فضل کے ساتھ نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور سلسلہ کے لئے مفید اور خادم وجود بنائے۔

حکیم محمد صدیق دواخانہ طب جدید ربوہ

۲۔ خاکسار کی والدہ تین چار دن سے بیمار ہے۔ اور کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے

خواجہ محمد احمد قلعہ منڈی جڑانوالہ
ضلع لائل پور

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی ہالینڈ میں تشریف آوری

پُرتپاک خیر مقدم ۔ مشن سے متعلقہ امور کا جائزہ

احباب جماعت سے ملاقات

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج مشن ہالینڈ بوساطت وکالت تبشیر)

مورخہ ۲۱ جولائی بروز اتوار مکرم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر جرمنی اور سکنڈے نیوین ممالک کا دورہ کرنے کے بعد ہالینڈ تشریف لائے۔ آپ ایک بجے (دوپہر) کے قریب یہاں تشریف فرما ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی سٹیشن پر موجود تھے۔ آپ وہاں سے سیدھے مسجد تشریف لائے۔ اور مشن ہاؤس میں ہی قیام فرمایا۔ مسجد کی تکمیل کے بعد ہالینڈ مشن میں آپ کی یہ پہلی آمد تھی۔ آپ یہاں پہنچکر بغیر آرام کئے اپنے مفوضہ امور کی سرانجام دہی میں مصروف ہوگئے۔ اور مشن سے متعلقہ حالات اور ضروری امور کا جائزہ لینا شروع فرمادیا۔

احباب جماعت آپ کی آمد کے منتظر تھے۔ چنانچہ علاوہ انفرادی طور پر بعض احباب سے ملنے کے آپ نے اجتماعی طور پر بھی دوستوں کی ملاقات کے لئے ایک شام وقف فرمائی۔ جس میں دوستوں کی خواہش پر آپ نے اپنے سفر کے حالات اور اس کے مقاصد سے دوستوں کو آگاہ فرمایا۔ باوجود اس کے کہ آپ کو گلے کی تکلیف تھی ۔ اور کھانسی کی شکایت بھی۔ تاہم آپنے نہائت عمدگی کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ جو ہم سب کے لئے لطف اور استفادہ کا باعث ہوا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اس مجلس میں مکرم جناب چوہدری صاحب بھی تشریف فرما تھے جنہوں نے بعض مواقع پر اپنے خیالات کا اظہار بھی فرمایا۔

منجملہ دیگر مصروفیات کے مکرم میاں صاحب نے ایک ملاقات یہاں ہمارے مطبع والوں سے بھی فرمائی۔ یہ مطبع وہی ہے۔ جس نے قرآن مجید کے ہمارے تین تراجم یعنے ڈچ ۔ جرمن اور انگریزی قرآن شائع کئے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ اس مطبع میں کام کرنے والے ہمیشہ ہی اپنے اس کام کو بڑے فخر کے ساتھ اپنے حلقہ میں پیش کرتے ہیں۔ کہ انہیں قرآن مجید جیسے نادر اور مقدس کام کے انجام دینے کی توفیق ملی۔ چنانچہ مطبع کے مینیجر نے مکرم میاں صاحب کو خود اپنا مطبع دکھایا۔ اور خاص طور پر وہ مشین بھی دکھائی۔ جس پر دعاؤں کے ساتھ قرآن مجید چھاپنے کا کام شروع کیا گیا تھا۔ مطبع کے مینیجر کیطرف سے مکرم میاں صاحب موصوف کی خدمت میں دوپہر کے کھانے کی پیشکش بھی کی گئی ۔ جسے آپ نے قبول فرمالیا۔ آخر میں مینیجر نے اپنے مطبع کی شائع کردہ ایک ضخیم کتاب بھی آپ کی خدمت میں تحفۃً پیش کی۔

ہالینڈ کے مختصر قیام میں آپ نے ایک ملاقات مکرم جناب چوہدری صاحب کی معیت میں پاکستان کی سفیر محترمہ بیگم صاحبہ جناب لیاقت علی خان صاحب (مرحوم) سے بھی فرمائی۔ اور کتاب "لائف آف محمدؐ" کا ایک نسخہ آپ کی خدمت میں تحفۃً پیش فرمایا۔ (یہ کتاب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریر فرمودہ ہے) باوجود تنگیٔ وقت کے آپ روانگی سے کچھ ہی قبل ہمارے ایک انڈونیشین بھائی مسٹر دھنان منصور کی جو ایک عرصہ سے بیمار اور ہسپتال میں داخل ہیں عیادت اور تیمارداری کے لئے بھی تشریف لے گئے۔ اور بعدازاں شام کے ۶ بجے مورخہ ۲۳ کو کولون (جرمنی) کے لئے روانہ ہو گئے۔ الوداع کے لئے مکرم جناب چوہدری صاحب بھی سٹیشن پر موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو آمین

آپ کا دورہ سفر کافی لمبا اور مسلسل ہے۔ جس میں آرام کا وقت بھی کوئی خاص نہیں۔ بلکہ بسا اوقات رات دو دو بجے تک آپ کو کام کرنا پڑ رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو خیریت کے ساتھ اپنے مفوضہ پروگرام کو انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ کی تشریف آوری ہم سب کے لئے مسرت اور ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی وافر طور پر دین کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہ ایک زہر ہے مگر توبہ کی آگ اسکو تریاق بنادیتی ہے

"یاد رہے کہ انسان کی فطرت میں اور بہت سی خوبیوں کے ساتھ یہ عیب بھی ہے۔ کہ اس سے بوجہ اپنی کمزوری کے گناہ اور قصور صادر ہو جاتا ہے۔ اور وہ قادر مطلق جس نے انسانی فطرت کو بنایا ہے۔ اس نے اس غرض سے گناہ کا مادہ اس میں نہیں رکھا۔ تا ہمیشہ کے عذاب میں اس کو ڈال دے۔ بلکہ اس لئے رکھا ہے۔ کہ جو گناہ بخشنے کا خلق اس میں موجود ہے۔ اس کے ظاہر کرنے کے لئے ایک موقعہ نکالا جائے۔ گناہ بے شک ایک زہر ہے۔ مگر توبہ اور استغفار کی آگ اسکو تریاق بنا دیتی ہے۔ پس یہی گناہ توبہ اور پشیمانی کے بعد ترقیات کا موجب ہو جاتا ہے۔"

(مضمون مشمولہ چشمۂ معرفت ص۱۷۲)

مجلس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا تیسرا سالانہ اجتماع بالکل قریب ہے۔ اس موقعہ پر جو اخراجات کرنے پڑتے ہیں۔ انکو پورا کرنے کے لئے مجلس کے نمائندگان کے مشورہ سے یہ فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ہر رکن سے کم ازکم بارہ آنے فی کس کے حساب سے وصول کرکے مرکز میں بروقت بھجوادئے جایا کریں۔ یہ شرح اتنی قلیل ہے کہ اب اگر سب اراکین اس میں حصہ نہ لیں تو اخراجات پورے نہیں ہو سکتے ابھی تک بہت کم مجالس نے اس ضروری چندہ کی طرف توجہ کی ہے۔ اب وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اسلئے عہدیداران انصار سے توقع ہے کہ وہ بغیر مزید تاخیر کے یہ چندہ ہر رکن سے وصول کرکے مرکز میں جلد بھجوا دینگے۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

مقصدِ حیات
اور
اُس کے حصول کا طریق!

از حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

۱۔ ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون قرآنی آیت ہے۔ گویا خدا تعالےٰ کی قدوس ہستی انسانوں کی پیدائش کے متعلق خواہ وہ بڑے ہوں یا چھوٹے، افسر ہوں یا ماتحت یہ ارشاد پیش کرتی ہے کہ میں نے سب کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری معرفت اور محبت اور کامل شناخت اور کامل پیار کے ذریعے اپنے محسن اور معبود خالق کی عبادت سے اس کے ایسے عبد ہو جائیں کہ جیسے خادم اپنے مخدوم کی خدمت مخلصانہ اور فرمانبرداری سے آلہ بن کر اس کا کام کرتا ہوا اس کی اطاعت کا نمونہ دکھاتا ہے

۲۔ یہ تو ظاہر ہی ہے کہ انسانی جسم اور روح کا پیدا کرنے والا خدا تعالےٰ ہی ہے۔ اور ہر صانع اور کاریگر جس چیز کو بھی بنانا چاہتا ہے اس کے بنانے کی کوئی غرض پہلے اپنے ذہن میں معین کر لیتا ہے اور وہ غرض پوری کرنے کے لئے صانع اپنے علم اور حکمت اور قدرت کے ذریعہ سے اس صنعت کو ابتداء سے انتہا تک مکمل کر کے دکھاتا ہے جس سے مخلوق بھی فوائد حاصل کرتی ہے۔ اور صانع کی بھی کمال صنعت سے تعریف، اور خوبی کے لحاظ سے دنیا پر شان پُر عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ پھر وہ کمال مقتضا طبیعی جذب سے قلوب کو صانع کی طرف کھینچتا ہے تا تعلیم و تربیت سے وہ کمال دوسروں کو بھی حاصل ہو سکے اور اس طرح سے دُنیا بھی علوم و فنون کے حصول کے لئے مختلف درسگاہوں کی مثال اپنے اندر رکھتی ہے۔

۳۔ غور کرنے سے دو طرح کے نظام معلوم ہوتے ہیں۔ ایک نظام تو عام اور عالمگیر وسعت کے ساتھ نظر آتا ہے۔ جس کے معلومات اور اس کی اشیاء کے خواص مشاہدات اور تجارب اور قیاسات اور استدلال کے ذریعے سمجھ میں آ سکتے ہیں۔ اور ان کے سمجھنے کے لئے دماغی اور عقلی ذہانت سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور دوسرا نظام شریعت کا ہے۔ جو دُنیا میں خدا کے نبیوں اور رسولوں کے واسطہ سے خدا تعالےٰ کی وحی اور ہمکلامی کے ذریعے قلبی حواس اور روحانی قوتوں کے لطیف احساسات کے ذریعہ سے سمجھ میں آ سکتا ہے۔ نظام دنیا کے حقائق اور دقائق سمجھنے کے لئے انسانی دماغ کو بطور مرکز بنایا گیا ہے اور روحانی نظام یعنی نظام شریعت جس کے ذریعہ رؤیا صالحہ اور مکاشفات اور شرفِ مکالمات و مخاطبات اور امور غیبیہ کے عقل و قیاس سے بالا حقائق و اسرار اور دقائق کا علم حاصل ہو سکتا ہے اس روحانی نظام کا مرکز انسانی قلب کو قرار دیا گیا ہے اور جس طرح دنیا کا ظاہری نظام اور اس کے علوم و فنون کو حاصل کرنے کے لئے مرکز دماغ کے ذریعے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح دین اور شریعت کے روحانی نظام کے ذریعے اسرارِ روحانیہ مرکزِ قلب کے روحانی حواس سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

۴۔ پھر دماغ اور قلب دونوں انسانی روح کے لئے نائب بنائے گئے ہیں۔ دماغ کو محل ادراک بنایا گیا ہے اور قلب کو محل احساس۔

دماغ ادراک کے ذریعے صرف علم کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے وکیل کا علم وکالت تک محدود رہتا ہے اور قلب مجسٹریٹ کی طرح علم کے ساتھ اقتداری قوت بھی رکھتا ہے کہ علمی بحث کے بعد مجرم کو سزا دینا یا اسے چھوڑ دینا دونوں وصف اس میں پائے جاتے ہیں۔ اور جس طرح وکیل مجسٹریٹ کی برابری نہیں کر سکتا۔ دماغ کا مرکز بحالت خواب بیکار ہو جاتا ہے۔ آنکھ، کان زبان اختیاری افعال سے الگ کر دئے جاتے ہیں۔ لیکن قلب بحالت خواب بھی نظام روحانی کے علوم اخذ کرنے کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسا کہ حضرت یوسف اور آپ کے وقت کے شاہ مصر کا خواب جو مدت دراز کے اتفاقات کی حقیقت پر دلالت کرنے والے تھے قلب کے ذریعے دکھائے گئے

۵۔ پھر مرکز دماغ کے ذریعے عقلی علوم سے ظنّی اور نامکمل معرفت صرف احتمال کی حد تک حاصل ہوتی ہے اور اور قلوب جو روحانی قوتوں اور لطیف حسّوں کا مرکز بنایا گیا ہے دماغی قوتوں کے ذریعے جو عقلی علوم الٰہیات سے زیادہ سمجھنے کی قابلیت نہیں رکھتیں اور نامکمل معرفت تک ہی اس کی رسائی ہے۔ اس کی اس کمی اور نامکمل معرفت کو کامل معرفت اور عرفان تام تک قلب کی روحانی قوتیں ہی پہنچا سکتی ہیں۔

مثلاً عقل انسانی جو استدلال کے لحاظ سے مرکز دماغ سے تعلق رکھتی ہے مصنوعات عالم پر نگاہ دوڑا کر غور کرنے سے صرف صانع کے وجود کے متعلق اتنا ہی قیاس کر سکتی ہے کہ اس کارخانۂ مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ لیکن خدا تعالےٰ کے نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ اپنی وحی اور الہام و کلام کو قلب پر نازل کر کے کامل معرفت بھی عطا کرتا ہے کہ مصنوعات کا صانع موجود ہے اور تمام مصنوعات کے اجسام اور ارواح اور عالم کائنات کا ذرّہ ذرّہ اور اس کی ہر قوت اسی صانع کے علم اور حکمت اور قدرت کے ماتحت نظام ظاہری و باطنی کی ترتیب اور ترکیب ہر آن عمل میں آ رہی ہے۔

۶۔ پھر خدا تعالےٰ کے انبیاء اور مرسلین اور ان کے خلفاء کی پاک صحبتوں ان کی صحیح تعلیم اور تربیت کے ذریعے قوم کے طالبانِ ہدایت کو بھی وہ روحانی معرفت اور محبت اللہ تعالےٰ کی ان روحانی برکتوں اور اس کے شرف مکالمات و مخاطبات کی روحانی نعمتوں سے بقدر استعداد ضرور حصہ ملتا ہے جس سے خدا تعالےٰ کا تعلق پیدا ہو کر اس کا قرب و وصال نصیب ہونے سے انسان اپنی زندگی کا حقیقی مقصد حاصل کر لیتا ہے اور اس وقت ایسا عارف اس حقیقت سے بھی بخوبی آگاہ کر دیا جاتا ہے کہ عبد اور معبود اور عبودیت کی اعتقاداً و عملاً و اخلاقاً بلحاظ معرفت حقہ و بصیرتِ روحانیہ کیا حیثیت پائی جاتی ہے۔ پس دنیا میں خواہ کتنے بھی نظام کتنے بھی فلسفی علوم کالجوں کی شکل میں قائم ہوں الٰہیات کے متعلق صحیح علم اور روحانی معرفت صرف روحانی مقدس ہستیوں کے ذریعے مل سکتی ہے۔ حضرت اقدس سیدنا المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔ ؎

فلسفی کز عقل مے جوید ترا دیوانہ ہست
دور تر ہست از خرد ہا آں رہِ پنہانِ تو
از حریم تو ازیں ناں ہیچ کس آگاہ نشد
ہر کہ آگاہ شد شد است از لطفِ بے پایانِ تو

یوم سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم
۲۵ اگست بروز اتوار

تمام جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بتاریخ ۲۵ اگست بروز اتوار یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منایا جائے گا۔ تمام جماعتیں اس دن جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کریں۔ اور حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل و محاسن پر تقاریر کی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ذکر الٰہی کے بارہ فوائد

(ملخص از کتاب ذکر الٰہی مصنفہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) ــــ ذکر الٰہی کرنے سے یہ بارہ فوائد حاصل ہوتے ہیں :۔

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے

(الف) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (عنکبوت ع۵) جس قدر کوئی بڑا کام ہو اسی قدر بڑا انعام دیا جاتا ہے۔ (ب) رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ (توبہ ع۹) سب سے بڑا انعام اللہ تعالیٰ کی رضا ہی ہے۔

اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (رعد ع۴) قلوب کو ذکر الٰہی سے طمانیت حاصل ہوتی ہے۔ ایک مومن یہ سمجھتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ غیر محدود طاقتیں رکھتا ہے تو مجھے گھبرانے کی کیا ضرورت ہے وہ خود میری تکلیف کو دور کر دے گا۔

نماز بدکاریوں سے روکتی ہے

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ (عنکبوت ع۵) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز کو قائم کرو کہ نماز بدیوں سے روکتی ہے۔ اللہ کا ذکر بہت بڑا ہے۔

خدا تعالیٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے

فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ (بقرہ ع۱۸) اے میرے بندو! تم میرا ذکر کرو۔ میں تمہارا ذکر کروں گا۔ خدا تعالیٰ کا ذکر کرنا یہی ہے کہ وہ بندہ کو اپنے حضور باریابی بخشتا ہے۔

دل کو مضبوط کرتا ہے

اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (انفال ع۶) جب کسی طاقت کا مقابلہ کرو تو کثرت سے ذکر الٰہی کرو۔ اس کے نتیجہ میں دشمن کے پاؤں اکھڑ جائیں گے اور تم فتح پاؤ گے۔

ہر مقصد میں کامیابی ہوتی ہے

اُذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (انفال ع۶) اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو پھر تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

قیامت میں اللہ تعالیٰ کا سایہ سر پر ہوگا

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سات آدمیوں کے سر پر سایہ ہوگا۔ ان میں سے ایک بندہ ذکر الٰہی کرنے والا ہوگا۔ (حدیث شریف)

دعا قبول ہوتی ہے

قرآن کریم کی سورہ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے سب سے اول اپنا ذکر رکھا ہے جیسے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور پھر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا ذکر ہے۔ مومن کو پہلے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اور اپنے عجز کا اقرار کرنا چاہئے جیسے حضرت یونس علیہ السلام نے کیا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کا اقرار کیا (انبیاء ع۶)

گناہ معاف ہوتے ہیں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مومن تکبیر اور تحمید اور تسبیح میں لگا رہتا ہے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ خواہ وہ گناہ بے حساب سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

عقل تیز ہو جاتی ہے

لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِھِمْ (آل عمران ع۲۰) عقلمند لوگوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور عقل والے وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔ ذکر کرنے والے پر معارف اور نکات کھلتے ہیں۔

تقویٰ پیدا ہوتا ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ جب دل ہی دل میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں بھی اپنے دل میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔ مثلاً جب وہ سبحان اللہ کہتا ہے تو میں بھی کہتا ہوں کہ اے میرے بندے تجھے بھی پاکی نصیب ہو۔ پھر ایسا ہی ہوتا ہے اور دنیا اقرار کرتی ہے کہ وہ پاک اور متقی ہے۔

محبت الٰہی بڑھتی ہے

انسان کا قاعدہ ہے کہ جس چیز سے ہر وقت اسے تعلق رہے اس سے اُنس ہو جاتا ہے۔ جیسے کسی گاؤں یا شہر میں رہنے سے اس کو اُنس ہو جاتا ہے پس جب بندہ بار بار اپنے خالق و مالک کا ذکر کرتا ہے۔ تو آہستہ آہستہ اس کی محبت اس کے دل میں بیٹھ جاتی ہے۔ اور پھر وہ محبت بڑھتی چلی جاتی ہے۔

نوٹ:۔ پورا فائدہ اٹھانے کے لئے حضور کی کتاب "ذکر الٰہی" پڑھنی چاہئے

قریشی محمد حنیف قمر معلم جماعت احمدیہ حافظ آباد

ایک ضروری اعلان

آنے والے انتخابات میں ذمہ دار مقامی کارکنان جماعت ہائے احمدیہ (مغربی و مشرقی) پاکستان کو اخبارات کے ذریعہ سے علم ہو چکا ہوگا کہ انتخابات کا کام شروع ہو چکا ہے اور اس کے ابتدائی مرحلہ میں رائے دہندگان کی فہرستیں سرکاری کارکنان تیار کریں گے۔ اس موقعہ پر اس بات کی ضرورت ہے کہ ذمہ دار احباب دیکھیں کہ کسی رائے دہندہ کا نام جو قواعد کے ماتحت رائے دے سکتا ہے فہرست میں درج ہونے سے نہ رہ جائے اور یہ کہ نام صحت کے ساتھ درج ہو اور غلط اندراج کی تصحیح بروقت کرائی جائے۔

نظارت امور خارجہ کو مقامی احمدی رائے دہندگان کے ناموں سے بھی اطلاع دی جائے۔

ناظر امور خارجہ

حافظ آباد میں جماعت احمدیہ کا ایک تربیتی جلسہ

۲۹ جولائی کی شام کو مسجد احمدیہ حافظ آباد میں ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت جناب امیر صاحب منعقد ہوا۔ قرآن مجید کی تلاوت حافظ محمد صادق صاحب بنگالی نے کی اور نظم عزیزم مسعود احمد نے پڑھی۔ پھر اس عاجز نے تقریر کی۔ بعد ازاں جناب گیانی واحد حسین صاحب نے پون گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ مسجد کا صحن مردوں اور مستورات سے بھرا ہوا تھا۔ اور قریباً ایک درجن غیر از جماعت دوست تشریف لائے۔ اور دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

قریشی محمد حنیف قمر معلم جماعت حافظ آباد

شکریہ تعزیت

والد محترم حضرت (بھائی) چوہدری عبد الرحیم صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر بزرگان سلسلہ کے علاوہ بڑی کثرت سے احمدی بھائیوں اور بہنوں نے زبانی اور تحریری طور پر ہمارے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے اور اس طرح ہمارے غمگین قلوب کو ڈھارس دی ہے۔ قادیان کی مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ نے خاص طور پر تعزیتی قراردادیں پاس کر کے بھجوائی ہیں۔

میں حضرت والد صاحب مرحوم کے جملہ عزیزوں کی طرف سے بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان اور دیگر تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کا دلی شکریہ ادا کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

امۃ اللہ بیگم (اہلیہ محترم خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب)

ضلع گوجرانوالہ کی جماعتوں کی توجہ کے لئے

اگر آپ کی جماعت میں ابھی تک مجلس انصار اللہ نہیں قائم ہوئی تو آپ کے پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے کہ وہ بہر حال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشا کے مطابق چالیس سال سے زائد عمر کے بزرگ صاحبان کی مجلس قائم فرما کر مجھے اور مرکز کو فوراً اطلاع دیں۔ (میر محمد بخش زعیم انصار اللہ ضلع گوجرانوالہ)

آمد چندہ مسجد ہالینڈ

رپورٹ ماہ جولائی ۵۷ء

ماہ جولائی میں مسجد ہالینڈ کے چندہ کی آمد کا حساب بہنوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں کل ۳-۳-۱۴۸۵ روپے کی آمد ہوئی ہے۔ ابھی مسجد ہالینڈ کے چندہ کا ۸۱۹۶۳/- روپے بقایا باقی ہے۔ تمام لجنات پوری پوری کوشش سے کام لیں کہ جلد از جلد ہم اس قرضہ کو ادا کر سکیں۔ جن جگہوں میں لجنات قائم نہیں وہاں کی بہنیں براہ راست اپنا چندہ بھجوائیں تاکہ یہ قرضہ جلد از جلد ختم ہو۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

نام لجنات اماء اللہ	رقم وصول شدہ
گجرات	۱۱۱-۰-۰
راولپنڈی	۳۹-۵-۰
لائلپور	۱۰۰-۰-۰
جوہر آباد	۱-۸-۰
استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ	۱-۰-۰
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۵۴-۱۴-۳
چک منگلا ضلع سرگودھا	۷-۸-۰
شادیوال ضلع گجرات	۱۵-۰-۰
بیگم صاحبہ مرزا منیر احمد صاحب رتن باغ لاہور	۱۵۰/-
حمیدہ بیگم اہلیہ شیخ بشیر احمد صاحب	
حلقہ مصری شاہ لاہور	۱۵۰/-
حلقہ سلطان پورہ۔ لاہور	۶۷/-
حلقہ اسلامیہ پارک لاہور	۳۵/-
حلقہ مصری شاہ 〃	۲۰/۸/-
حلقہ مغل پورہ 〃	۴/-
حلقہ دہلی دروازہ 〃	۹/۴/-
ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا	۳/۸
سارہ تمدسیر	۱/-
حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۷۵/۸
گوجر خان ضلع راولپنڈی	۲/۴
ظفر آباد فارم سندھ	۲۴/۶
سمبڑیال ضلع سیالکوٹ	۳۰/-
استانی اقبال صادقہ صاحبہ، اہلیہ راجہ بشیر الدین صاحب، مڈھ رانجھہ ضلع سرگودھا	۸۰/-
سٹاف احمدیہ گرلز سکول	
سیالکوٹ شہر	۶۰/-
ملتان چھاؤنی	۳۰/-
سرگودھا	۳/-
واہ چھاؤنی	۵/-
مکلثوم بیگم امین آباد ضلع گوجرانوالہ	۵/-
پشاور	۱/۱۲
چک سکندر ضلع گجرات	۵۰/-
محمودہ خانم راج شاہی بنگال	۱۰/-
سیدہ اختر اہلیہ حسن محمد عارف۔ ربوہ	۵/-
بشیر احمد دفتری بیت المال	۱/-
کراچی	۷/۴/-

نام لجنات اماء اللہ	رقم وصول شدہ
بیگم صاحبہ نواب عبد اللہ خان صاحب	
ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-
عبد المجید صاحب شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ	۱/۸
والدہ شمس الحق صاحب شکارپور سندھ	۵/-
آمنہ بیگم معہ بچگان چک جھمرہ	۱۰/-
ناصرہ بی بی سکینہ بی بی اوچ شریف	۱/-
فاطمہ بی بی چک ۱۹۷ ضلع جھنگ	۱/۴/-
لودھراں ضلع ملتان	۳/-/-
بیگم بی بی صاحبہ ہیڈ معلمہ موگ۔ ضلع گجرات	۱۰۰/-
خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ	۴/-
نصرت جہاں بیگم چک ۱۰۹ ج ب ضلع لائلپور	۱۰/-
اہلیہ قریشی قمر احمد صاحب	
ماڈل ٹاؤن۔ لاہور	۲۰/-
سوک کلاں ضلع گجرات	۱/۲
مرزا انور احمد صاحب صوبیدار	
پنشنر کسووال ضلع گجرات	۱۰/-
حیدر آباد سندھ	۳/-
اہلیہ صاحبہ صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ہائی سکول۔ ربوہ	۵۰/-
میزان	۱۴۸۵-۳-۳

گمشدہ رسید بک

رسید بک نمبر ۶۵۶۴ جماعت چک ۹۶ گ ب صریح ضلع لائلپور سے گم ہو گئی ہے۔ اس رسید بک میں سے صرف تین رسیدات استعمال ہوئی ہیں۔ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی صاحب کو علم ہو تو نظارت ہذا کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

نائب ناظر بیت المال

ہدایات درباره رشتہ وناطہ

(از مکرم قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ پشاور و ڈیرہ ڈویژن)

امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اضلاع ڈیرہ ڈویژن و اضلاع پشاور ڈویژن کی توجہ کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات تحریر کی جاتی ہیں کہ:۔

(۱) احباب کو معلوم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام چاہتے تھے کہ جماعت کے رشتے جماعت کے اندر ہوں تاکہ اولاد کی تربیت اور پرورش احمدی ماحول میں ہو اور بچپن سے ہر احمدی بچہ صحیح اسلامی عقائد اور اعمال اور اخلاق کا حامل ہو اور احمدیت پر پختگی حاصل کر سکے۔ جو والدہ خود احمدی نہیں۔ وہ اولاد کی تربیت کس طرح احمدیت کی تعلیم کے مطابق کر سکتی ہے۔

(۲) باہمی رشتوں میں فریقین صحت۔ اخلاق حسنہ۔ اعمال صالحہ۔ عمدہ تربیت اور اخلاص اور امور خانہ داری سے واقفیت مدنظر رکھیں۔

(۳) اس غرض سے مرکز میں ناظر صاحب امور عامہ اور مقامی جماعت میں سیکرٹری امور عامہ بالغ لڑکوں اور لڑکیوں کی مکمل فہرست اپنے پاس رکھیں اور یہ رجسٹر اس فارم کے مطابق ہو جو ناظر صاحب امور عامہ نے شائع کیا ہے جہاں سے احباب فوراً منگوا لیں اور ۱۵؍ اگست تک پوری فہرست ہر جماعت کی مکمل کر لیں۔ ایک نقل امیر یا صدر صاحب جماعت کے پاس ہو اور ایک نقل مصدقہ مرکز میں ناظر صاحب امور عامہ کے پاس ہو۔

(۴) مرکز کے احکام کی تعمیل میں یا امیر کے احکام کی تعمیل میں فوری مستعدی کی ضرورت ہے۔ جو صاحب غفلت اور سستی اور لاپرواہی برتیں گے ان کی رپورٹ مرکز کو کر دی جائے گی کہ فلاں امیر صاحب یا صدر صاحب میں اطاعت کا مادہ موجود نہیں۔

(۵) جس وقت ہر رشتہ کے فارم مکمل ہو کر مرکز میں ارسال کر دیئے جائیں اور اپنے پاس نقل رکھ لی جائے تو مجھے مطلع کیا جائے کہ تعمیل ہو چکی ہے۔

(۶) رشتوں میں حتی الوسع سہولت سے کام لیا جائے۔ بے ضرورت شرائط یا خلاف شرع شرائط نہ لگائی جائیں۔

(۷) اگر کوئی مفید مشورہ یا تجویز آپ کے ذہن میں ہو تو اس سے بھی ناظر صاحب امور عامہ کو مطلع فرمائیں۔

قاضی محمد یوسف امیر جماعتہائے احمدیہ
پشاور و ڈیرہ ڈویژن

اعلان بابت اصحاب احمد

(۱) اصحاب احمد جلد ۳ مشتمل بر حالات مخدوم خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی خریداروں کے نام ارسال ہو چکی ہے جن کو نہ ملی ہو مطلع فرمائیں۔

(۲) اصحاب احمد جلد ۴ بابت سوانح حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کپورتھلوی زیر طبع ہے نہایت عجیب حالات پر مشتمل ہے۔ غیر خریدار احباب جو منگوانا چاہیں، پیشگی ایک روپیہ ارسال کر کے بذریعہ وی پی منگوا سکتے ہیں۔

(پتہ) دفتر اصحاب احمد معرفت مینیجر صاحب الفضل۔ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چچا جان سید امیر احمد احمد پور شرقیہ بیمار ہیں۔ دوستان کی صحت یابی کی خاطر درد دل سے دعا فرمائیں۔ ایم۔ اے سید ابن علی۔ کھنڈہ کیمبل پور

(۲) میرے خسر میاں محمد الدین صاحب بعارضہ میعادی بخار قریباً چودہ دن سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الغنی بٹ بادوملہی

(۳) میرے والد بزرگوار محمد شفیع صاحب عباسی میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ مظفر حسین عباسی ملٹری فارم ملتان چھاؤنی

(۴) محمود احمد طاہر ولد چوہدری بشیر احمد صاحب پنچائت افسر کا (؟) بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کلی عطا فرمائے۔
فقیر اللہ سکنہ کھیوہ باجوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

(۵) بشریٰ بیگم صاحبزادی مرزا محمد احسن بیگ صاحب بلو کی ہیڈ عرصہ ایک ماہ (۳) سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار چلی آرہی ہیں۔ کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا نذیر علی کارکن سلسلہ عالیہ۔ ربوہ

اسلام ہی مغربی سرمایہ داری اور اشتراکیت کے درمیان خلیج پُر کر سکتا ہے

ایک یونٹ اسلام کے بنیادی تصورات کے تحت قائم کیا گیا ہے

کوئٹہ (ڈاک سے) مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس (جسٹس ریٹ) ایس۔ اے۔ رحمٰن۔ نے کہا ہے کہ اسلام ہی وہ معقول نظام حیات ہے۔ جو ہر دور پر یکساں طور پر حاوی رہا ہے۔ اور آج بھی اسلام ہی مغربی سرمایہ داری اور اشتراکیت کی وسیع خلیج کو پاٹ سکتا ہے۔

مسٹر جسٹس ایس۔ اے رحمٰن نے پیر کی شام کو گورنمنٹ کالج کے ایک مباحثے کی صدارت کی۔ آپ نے مباحثہ میں حصہ لینے والے طلباء کی تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ یہ درست نہیں ہے۔ کہ مغربی سرمایہ داری اور اشتراکیت کی موجودہ خلیج نہیں پاٹی جا سکتی۔

وحدت مغربی پاکستان کے سلسلہ میں ایک مقرر کے دلائل کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ ایک یونٹ فی نفسہٖ اسلام کے بنیادی تصورات کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ اور یہی بنیادی تصورات قیام پاکستان کی اساس تھے۔ آپ نے کہا اسلام نے قبیلوں اور قوموں کے فرق کو صرف حیاتیاتی ضروریات اور تمیز کی حد تک مانا ہے۔ ورنہ اس سے آگے اسلام رنگ نسل اور عقیدے کے فرق کو وجہ امتیاز قرار دینے سے انکار کرتا ہے۔

صدر نے قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا

کراچی ۹ اگست۔ صدر نے ۲۲ اگست کو قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا ہے۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق یہ ایک مختصر اجلاس ہوگا اور اس میں عوامی نمائندگی کے بل کے متعلق سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ سلیکٹ کمیٹی کا اجلاس اوائل ...... جولائی میں مری میں منعقد ہوا تھا جس میں اس نے اپنی رپورٹ کو آخری شکل دی تھی۔

غلام محمد بیراج کی اراضی پر کاشت

حیدر آباد ۹ اگست۔ حیدر آباد ڈویژن میں غلام محمد بیراج سے سیراب ہونے والی پچاس ہزار ایکڑ افتادہ اراضی پر اگلی فصل خریف میں کاشت کی جائے گی۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ صوبائی حکومت نے یہ زمین سابق سندھ کے ہاریوں کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن چونکہ زمین کی تقسیم میں کچھ وقت لگے گا اس لئے موجودہ فصل میں اس پر کاشت ممکن نہیں ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں سیاسی پارٹیوں پر پابندیوں کی مذمت

میرپور خاص ۹ اگست۔ آزاد کشمیر میں جموں و کشمیر متحدہ محاذ نے کل یہاں ایک ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں مقبوضہ کشمیر میں جلد استصواب رائے عامہ کا مطالبہ کرنے والی سیاسی پارٹیوں پر بخشی حکومت کی طرف سے پابندیاں لگائے جانے کی سخت مذمت کی ہے۔ قرارداد میں اقوام متحدہ سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان پابندیوں کو دور کرائے۔ اور کشمیر کے مسئلہ کا صحیح حل استصواب رائے عامہ کی صورت میں کرانے کا فوراً بندوبست کرے۔

دریائے سندھ پر دو چھوٹے حفاظتی بندوں کی تعمیر

سکھر ۹ اگست۔ خیرپور کے قریب دریائے سندھ کے بڑے بند کو کٹاؤ سے بچانے کے لئے دو چھوٹے حفاظتی بند تعمیر کر لئے گئے ہیں تازہ ترین اطلاعات کے مطابق پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے حکام کٹاؤ کی رفتار کم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور اب فوری طور پر کوئی خطرہ لاحق نہیں رہا ہے۔

دہلی میں محرم کے جلوس پر پٹاخے

نئی دہلی ۹ اگست۔ کل صبح نئی دہلی میں محرم کے ایک جلوس پر دو پٹاخے چھوڑے گئے جس سے جلوس کے تین اور پولیس کے تین افراد زخمی ہوئے۔ بعد میں پولیس نے پندرہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ — آگرہ میں فرقہ وارانہ کشیدگی کی وجہ سے یوم عاشورہ نہیں منایا گیا۔

مسلم لیگ اور نظام اسلام میں تعاون

ڈھاکہ بازار ۹ اگست قومی اسمبلی کے رکن اور مشرقی پاکستان نظام اسلام پارٹی کے کنوینر مسٹر فرید احمد نے کہا ہے کہ میری جماعت مسلم لیگ سے تعاون پر آمادہ ہے۔ آپ نے کہا ملک میں آئندہ عام انتخابات لڑنے کے لئے میں ذاتی طور پر ایسی جماعتوں سے تعاون کا حامی ہوں جن کے نظریات میں ہم آہنگی پائی جاتی ہو۔

سلطانِ مسقط کی فوجوں نے عمان کے دو اور دیہات پر قبضہ کر لیا

عزّ ۹ اگست وسطی عمان میں سلطان مسقط کی فوجوں نے آج دو اور دیہات پر قبضہ کر لیا۔ اور اب وہ فرق کے قلعے کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ جو نزدہ سے پانچ میل جنوب میں واقع ہے۔

برطانوی فوج اور جیٹ لڑاکا طیارے سلطان مسقط کی فوجوں کی امداد کر رہے ہیں آج جن دو دیہات پر قبضہ کیا گیا ہے ان میں سے ایک میں کوئی مزاحمت نہیں ہوئی لیکن دوسرے دیہات رضا میں امام غالب بن علی کے حامیوں نے کچھ مقابلہ کیا

فرق کے بعد "باغیوں" کا سب سے بڑا اور آخری مورچہ نزوہ ہے جو امام غالب بن علی کا ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔ سلطان مسقط کی فوجیں فرق کی جانب پیش قدمی میں تمام راستوں کو استعمال نہیں کر رہی ہیں کیونکہ خیال ہے کہ "باغیوں" نے ان پر بارودی سرنگیں بچھا رکھی ہیں۔

وسطی سماٹرا کی تقسیم کا فیصلہ

جکارتہ ۹ اگست انڈونیشی کابینہ نے ایک ہنگامی بل کا مسودہ منظور کر لیا جس کے تحت وسطی سماٹرا کو تین علیحدہ صوبوں میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ وسطی سماٹرا ان دنوں باغی فوج کے قبضے میں ہے جس نے مرکزی قیادت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے

عالمی بنک کا وفد اگلے ہفتہ کراچی آئیگا

کراچی ۹ اگست معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے بجلی کے منصوبوں کا جائزہ لینے کے لئے عالمی بنک کا جو وفد پاکستان آ رہا ہے اس کے قائد مسٹر باس اگلے ہفتہ کراچی پہنچ جائیں گے وفد کے باقی ارکان مسٹر باس کے ایک ہفتہ بعد آئیں گے پاکستان نے اپنے بجلی کے منصوبوں کے لئے بنک سے جو قرض مانگا ہے یہ وفد اس سلسلہ میں پاکستان کی ضروریات کا جائزہ لے گا عالمی بنک کا وفد پاکستان میں چھ ہفتے قیام کرے گا اور اس دوران میں محکمہ بجلی کے اعلیٰ ماہرین سے تبادلہ خیال کرے گا پاکستان نے جن منصوبوں کے لئے قرض مانگا ہے ان میں ملتان یا درباڈس ملتان وارسک ٹرانسمیشن لائن اور کراچی الیکٹرک سپلائی سکیم شامل ہیں

سفینۂ عرب ۱۳ اگست کو کراچی پہنچے گا

جدہ ۹ اگست حاجیوں کا جہاز سفینۂ عرب جو مغربی پاکستان کے ایک ہزار پانچ سو پندرہ حاجیوں کو لے کر چار اگست کو جدہ سے روانہ ہوا ہے تیرہ اگست کو کراچی پہنچے گا

ایک اور جہاز مظفری مشرقی پاکستان کے ایک ہزار چار سو پچاس حاجیوں کو لے کر ۵ اگست کو جدہ سے روانہ ہوا توقع ہے کہ یہ اٹھارہ اگست کو چاٹگام پہنچے گا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۱؍اگست ۵۷ء

تنازعہ کشمیر پر بحث چار ستمبر کو شروع کی جائے

حفاظتی کونسل کو پاکستان کی تجویز

کراچی ۱۰؍اگست - باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق پاکستان نے حفاظتی کونسل کو تجویز پیش کی ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر پر بحث چار ستمبر ۵۷ء کو دوبارہ شروع کر دے -

مزید معلوم ہوا ہے کہ بحث کے دوران پاکستان حفاظتی کونسل پر زور دے گا کہ وہ ریاست کشمیر کو فوجوں سے خالی کرانے کے لئے ایک نیا کمیشن قائم کرے - عین ممکن ہے کہ یہ کمیشن صرف ایک رکن پر مشتمل ہو۔

یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے سابق کمیشن برائے پاکستان و بھارت نے ۱۳ اگست ۴۸ء اور ۵ جنوری ۴۹ء کی قراردادوں میں کہا تھا کہ فوجوں کا انخلا کمیشن کی زیر نگرانی عمل میں آنا چاہئے - پاکستان انہی قراردادوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کرے گا -

توقع ہے کہ پاکستان حفاظتی کونسل سے ایک بار پھر ناظم استصواب کے تقرر کا بھی مطالبہ کرے گا - کونسل میں پاکستانی وفد کی قیادت وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون کریں گے - ایک اطلاع کے مطابق آپ اگست کے تیسرے ہفتہ میں نیویارک روانہ ہو جائیں گے -

بھارت نے امریکہ سے پچاس کھرب روپیہ لیا

نئی دہلی ۱۰؍اگست - بھارت نے نو دس سال میں امریکہ سے پچاس کھرب روپیہ بطور امداد وصول کیا ہے - اس رقم میں قرضے اور عطیے دونوں شامل ہیں - یہ اعداد و شمار دہلی میں امریکی سفارت خانے کی طرف سے شائع کئے گئے ہیں -

بی اے کے امتحان کا نتیجہ

لاہور ۱۰؍اگست پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ مئی ۵۷ء میں منعقدہ بی - اے کے امتحان کا نتیجہ گیارہ اگست بروز اتوار شائع ہوگا اور گزٹ اس روز پانچ بجے شام یونیورسٹی کے سیلز ڈپو سے ایک روپیہ ادا کرنے پر دستیاب ہو سکے گا -

ملتان میں ایک نواحی بستی

ملتان ۱۰؍اگست حکومت مغربی پاکستان نے ملتان میں ایک اور نواحی بستی کے لئے پانچ لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کی رقم منظور کی ہے -

احمد پور شرقیہ اور سیت پور میں شیعہ سنی فسادات

بہاولپور ۱۰؍اگست - پرسوں شام احمد پور شرقیہ میں شیعہ سنی فساد ہو گیا - جس میں ایک شخص ہلاک اور تین شدید مجروح ہوئے - ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور چند کانسٹبل بھی معمولی زخمی ہوئے ہیں یہ امر قابل ذکر ہے کہ سابق ریاست بہاولپور کے بیشتر شہروں میں عاشورہ محرم بدھ کی بجائے جمعرات کو منایا گیا ہے -

احمد پور شرقیہ میں دفعہ ۱۴۴ پہلے سے نافذ تھی - اب یہاں پولیس کی جمعیت بڑھا دی گئی ہے - کمشنر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور اعلیٰ پولیس افسروں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کر کے بتایا ہے کہ اب حالات قابو میں ہیں - اور دونوں فرقے شہر میں مکمل فرقہ وارانہ امن بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں - دریں اثنا واقعہ کی تحقیقات کرانے کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں تاکہ اصل مجرم پکڑے جا سکیں -

بہاولپور ڈویژنل پولیس ہیڈ کوارٹرز کی اطلاع کے مطابق کل شام ضلع مظفر گڑھ کے موضع سیت پور میں بھی شیعہ سنی فساد ہو گیا - جس میں تیس اشخاص مجروح ہوئے بعض زخمیوں کی حالت نازک ہے (ایک غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق یہاں تین اشخاص ہلاک ہوئے) اس گاؤں میں ہجوم نے دو مکانات لوٹ لئے - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مظفر گڑھ نے اس فساد کے سلسلہ میں عدالتی تحقیقات شروع کرا دی ہے -

ڈھاکہ میں میاں جعفر شاہ کی مصروفیات

ڈھاکہ ۱۰؍اگست - مرکزی وزیر مواصلات میاں جعفر شاہ جو کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچے ہیں - آج صوبائی وزیر مواصلات مسٹر کفیل الدین احمد سے بات چیت کی - شام کو وہ ڈھاکہ اور چاٹگام کے درمیان ٹیلیفون کے سلسلہ کو بہتر بنانے کے لئے صوبائی پوسٹ ماسٹر جنرل سے ملے -

ڈھاکہ میں سیاسی بات چیت شروع ہو گئی

ڈھاکہ ۱۰؍اگست صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم سہروردی کے ڈھاکہ پہنچتے ہی کل یہاں اعلیٰ سطح کی سیاسی بات چیت شروع ہو گئی - دوسری طرف کرشک سرمک پارلیمینٹری پارٹی کل شام عوامی لیگ سے کولیشن بنانے کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ نہیں کر سکی آج شام اس پارٹی کا اجلاس پھر منعقد ہوگا -

کل ڈھاکہ میں صدر اور وزیر اعظم کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا - ڈھاکہ پہنچنے سے ایک گھنٹہ بعد وزیر اعظم سہروردی گورنمنٹ ہاؤس گئے - جہاں انہوں نے صدر سکندر مرزا سے ایک گھنٹہ تک بات چیت کی -

اس بات چیت میں صوبائی گورنر مسٹر فضل الحق وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن اور ری پبلکن لیڈر ڈاکٹر خان صاحب نے بھی حصہ لیا -

نیشنل عوامی پارٹی کے صدر مولانا بھاشانی بھی آج بوگرہ سے ڈھاکہ پہنچ گئے ہیں - انہوں نے بتایا کہ میں صدر سے ملاقات کا ارادہ رکھتا ہوں - تاکہ انہیں صوبہ کے تشویشناک اقتصادی حالات سے آگاہ کر سکوں -

کل شام کرشک سرمک پارلیمنٹری پارٹی کا اجلاس مسٹر ابو حسین سرکار کی زیر صدارت منعقد ہوا - جس میں ترپن ارکان اسمبلی نے شرکت کی - کرشک سرمک پارٹی کے صدر اور پارلیمنٹ کے رکن مسٹر حمید الحق چودھری بھی کچھ عرصہ کے لئے اجلاس میں شریک ہوئے پارٹی آج عوامی لیگ سے کولیشن بنانے کے متعلق کوئی فیصلہ نہ کر سکی - آج شام پارٹی کا اجلاس پھر منعقد ہوگا -

واشنگٹن ۱۰؍اگست امریکی سینیٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کی مستقل ہنگامی فوج قائم کی جائے آج سینیٹ نے اس ضمن میں ایک قرارداد منظور کی جو ڈیمو کریٹک اور ری پبلکن دونوں گروپوں کی جانب سے پیش کی گئی تھی -

مغربی بنگال میں ۵۰ ہزار مسلمان ابھی تک دوبارہ آباد نہیں کئے جا سکے

نئی دہلی ۱۰؍اگست - بھارتی پارلیمنٹ کے کمیونسٹ رکن مسٹر محمد الیاس نے کل بھارتی پارلیمنٹ میں مغربی بنگال میں مسلمانوں کو دوبارہ آباد کرنے کے متعلق حکومت ہندوستان کی پالیسی پر سخت تنقید کی - مسٹر الیاس نے کہا ہے کہ حکومت بے خانماں مسلمانوں کو بحال کرنے میں سخت ناکام رہی ہے انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۰ء کے بلوؤں میں جن مسلمانوں کو نقصان پہنچا تھا - ان میں سے ۵۰ ہزار ابھی تک ایسے ہیں - جو آباد نہیں ہو سکے - اور ہندوؤں نے ان کی جائدادوں پر قبضہ کر رکھا ہے - ملازمتوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر محمد الیاس نے کہا کہ حکومت مسلمانوں کو ان کا پورا حق نہیں دے رہی

پشاور ڈویژن میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کے لئے دو کروڑ روپیہ کی سکیمیں

نتھیا گلی ۱۰؍اگست - پشاور کے علاقہ کے ترقیاتی بورڈ نے سڑکوں کو بہتر بنانے اور پل تعمیر کرنے کے لئے کچھ سکیمیں منظور کی ہیں جن پر دو کروڑ کے قریب رقم خرچ ہوگی - ان سکیموں کے مطابق کاغان اور ہزارہ کے علاقوں میں سڑکوں کو چوڑا اور بہتر بنایا جائے گا - کل یہاں بورڈ کا دو روزہ اجلاس ہوا جس میں یہ سکیمیں منظور کی گئیں - اجلاس کی صدارت ڈویژن کے کمشنر مسٹر مسرت حسین زبیری نے کی -

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵